احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 45

منگل 6 نومبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 6 نومبر 2001ء، 19 شعبان 1422 ہجری - 6 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 254

غیر متوقع رزق

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک مہم کے لئے حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح کی سرکردگی میں 300 صحابہ پر مشتمل ایک قافلہ بھیجا ہم لوگ ساحل سمندر پر 15 دن ٹھہرے تو شدید بھوک نے آلیا۔ اور درختوں کے پتے کھاتے رہے اس لئے اس مہم کو جیش الخبط کہتے ہیں۔ آخر سمندر نے ہمارے لئے ایک عنبر مچھلی پھینکی ہم نے اسے 15 دن کھایا اور اس کی چکنائی سے بھی فائدہ اٹھایا اور ہمارے جسم اچھی حالت میں آ گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ سیف البحر حدیث نمبر 4013)

اللہ تعالیٰ کی صفت رزاق کا پرمعارف تذکرہ اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

رزق اللہ تعالیٰ کی عطا ہے، اس میں سے کچھ ضرور اس کی طرف لوٹاؤ

تحریک جدید میں پاکستان نے امسال بھی مسلسل نامساعد حالات کے باوجود حیرت انگیز قربانی پیش کی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 2 نومبر 2001ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں خدا تعالیٰ کی صفت رزاق کا لطیف انداز میں تذکرہ اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ اس سے پہلے خطبے میں سبوحیت کا مضمون جاری تھا، ابھی اس کا کچھ حصہ باقی تھا لیکن آج چونکہ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے، اس لئے ہم نے اس کی مناسبت سے رزاقیت کی صفت پر خطبے کا مضمون چنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ رزق کا لفظ کبھی جاری عطا کے لئے بولا جاتا ہے اور کبھی خوراک کے لئے جو پیٹ میں جاتی ہے۔ رازق روانی پیدا کرنے والے، روزی عطا کرنے والے اور روزی کا سبب بننے والے کے لئے بولا جاتا ہے اور وہ اللہ ہی ہے۔ اسی طرح رازق کا لفظ اس انسان کے لئے بھی بولا جاتا ہے جو رزق کے دوسرے تک پہنچنے کا وسیلہ بنتا ہے۔ مگر رزاق کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیات 3 اور 4 کی تفسیر میں حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد بیان فرمایا، آپ فرماتے ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ رزق اللہ ہی کی عطا ہے مگر اللہ تعالیٰ ہی کا حکم ہے کہ اپنے لئے بھی رکھو اس لئے یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے اس کے عطا کردہ سارے رزق کو واپس نہیں کرتے کیونکہ اس نے ہمیں اپنی قوت کے لئے بھی رزق دیا ہے اور ہمیں زندہ رہنے کے لئے بھی رزق دیا ہے۔ پس جو کچھ خدا تعالیٰ نے دیا ہے اس میں سے کچھ ضرور اللہ تعالیٰ کو واپس لوٹاؤ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں رزق سے مراد صرف مال ہی نہیں بلکہ جو کچھ بھی ان کو عطا ہوا۔ علم، حکمت اور طبابت یہ سب کچھ رزق میں ہی شامل ہے۔ انسان کو اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرنا ہے اور اس نے اس راہ میں بتدریج اور زینہ بہ زینہ ترقی کرنا ہے۔ عام لوگ رزق سے مراد صرف اشیائے خوردنی لیتے ہیں۔ یہ غلط ہے جو کچھ قویٰ کو دیا جائے وہ بھی رزق ہے۔ علوم وفنون وغیرہ معارف حقائق عطا ہوتے ہیں تاکہ جسمانی طور پر حصول مال میں فراخی ہو۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ اس مال میں سے کوئی چیز عطا کرے، بغیر اس کے کہ اس نے اس کا سوال کیا ہو تو اسے وہ چیز قبول کر لینی چاہئے کیونکہ وہ تو ایک رزق ہے جسے اللہ اس کے پاس ہانک کر لایا ہے۔ ایک اور جگہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ضرور ملے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان آیات کریمہ اور احادیث کی تشریح کے بعد اب میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 120 ممالک کو تحریک جدید میں شمولیت کی توفیق مل چکی ہے۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی کل وصولی 21 لاکھ 47 ہزار 400 پاؤنڈ ہے۔ یہ وصولی گزشتہ سال سے ایک لاکھ 70 ہزار 800 پاؤنڈ زیادہ ہے۔ پاکستان نے امسال بھی مسلسل نامساعد حالات کے باوجود حیرت انگیز قربانی پیش کی ہے۔ گزشتہ سال پاکستان کی جماعتوں میں ربوہ تیسرے نمبر پر تھا۔ اب جو رپورٹ آئی ہے اس کے مطابق الحمد للہ ربوہ نے دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی کوشش کی ہے اور ہر طبقے نے آگے بڑھ کے قربانی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں ربوہ تیسری سے پہلی پوزیشن پر آ گیا ہے امریکہ امسال بھی پاکستان سے باہر کے ممالک میں دنیا بھر کی جماعتوں میں اول رہا۔ حضور انور نے فرمایا تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والوں کی کل تعداد 3 لاکھ 73 ہزار 600 سے تجاوز کر چکی ہے۔ امسال 27 ہزار نئے افراد شامل ہوئے ہیں۔ مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتیں پاکستان، امریکہ، جرمنی، انگلستان، کینیڈا، انڈونیشیا، ہندوستان، ماریشس، سوئٹزرلینڈ اور ابوظہبی ہیں۔ پاکستانی جماعتوں میں جنہوں نے نمایاں کام کئے ان میں سے پہلی دس جماعتیں یہ ہیں۔ ربوہ، لاہور، کراچی، اسلام آباد، راولپنڈی، سیالکوٹ، کوئٹہ، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور سرگودھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے سال نو (68) کا اعلان 2 نومبر بروز جمعہ ایک پرمعارف خطبہ میں فرمایا: - بین الاقوامی مقابلہ میں حضور نے پاکستان کو اول قرار دیا ہے۔ اور پاکستانی جماعتوں میں ربوہ کو اول قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رزاقیت پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کی دعوت دی۔

جملہ جماعتہائے پاکستان سے درخواست ہے کہ وہ مسابقت کی روح کے ساتھ وعدہ جات کی فہرستیں مرکز میں پہنچانے کا اہتمام کریں۔ ان امور کا خیال رہے کہ

(1) وعدہ جات حسب حیثیت ہوں۔

(2) جماعت کے ہر فرد بشمول مستورات و بچگان کو شامل کیا جائے۔

باقی صفحہ 8 پر

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے لئے درخواست دعا

محترم ناظر صاحب اعلیٰ تحریر فرماتے ہیں: -

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی طبیعت گزشتہ دنوں کافی ناساز رہی۔ نمونیہ کا بھی اثر تھا۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے انہیں ڈاکٹروں کے مشورہ سے ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت کافی بہتر ہے اور ڈاکٹروں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے محترم صاحبزادہ صاحب کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نافع الناس اور خادم احمدیت وجود کو صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب لکھتی ہیں: -

خاکسارہ کے والد مکرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ان دنوں شدید علیل ہیں اور واشنگٹن ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں کامل شفاء عطا فرمائے۔

سچی اور اصل بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور جسے وہ چاہے گا بادشاہت دے گا

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھی ایک وسیع ملک عطا کئے جانے کا وعدہ ہے- اس کا ایک حصہ تو اس جلسہ پر لوگ دیکھ چکے ہیں- میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ آئندہ جلسہ پر اس سے وسیع تر ملک کے احمدیت میں داخل ہونے کے نظارے لوگ دیکھیں گے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 31 اگست 2001ء بمطابق 31 ظہور 1380 ھجری شمسی بمقام ننسپیٹ (ہالینڈ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا:

مالک الملک کے مضمون پر جو خطبات کا سلسلہ جاری ہے آج غالباً یہ اس کا آخری حصہ ہے- اس کے بعد پھر انشاء اللہ دوسری صفات باری تعالیٰ کے اوپر گفتگو ہوگی- سب سے پہلے سورۃ الملک کی دو آیات ہیں- سورۃ الملک آیت 2'3 (-)

بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس کے قبضہ قدرت میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے- وہی جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہترین ہے- اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے-

اس تعلق میں ایک حدیث ہے حضرت سعید بن ابو ھلال کی طرف سے یہ مروی ہے- حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے بیان کیا کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور فرمایا: ''میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جبریل میرے سر کے پاس اور میکائیل میرے پاؤں کے پاس کھڑے ہیں- ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا ہے کہ اس کے لئے مثال بیان کرو- تب اس نے کہا کہ سن! تیرے کان سنیں اور سمجھ! تیرا دل اسے سمجھے' تیری اور تیری امت کی مثال ایک بادشاہ کی سی ہے جس نے ایک مکان لیا پھر اس میں گھر بنایا' پھر اس میں دستر خوان لگا- پھر لوگوں کو کھانے پر بلانے کے لئے ایک پیغامبر بھیجا- بعض نے تو پیغامبر کی بات مان لی اور بعض نے اسے چھوڑ دیا- پس بادشاہ سے مراد اللہ تعالیٰ ہے اور مکان سے مراد اسلام اور گھر سے مراد جنت ہے اور اے محمدؐ! **تو وہ پیغامبر ہے- پس جس نے تیری بات مانی وہ اسلام میں داخل ہو گیا اور جو اسلام میں داخل ہو گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جو جنت میں داخل ہو گیا تو اس میں سب کچھ جو بھی اس میں ہو گا وہ کھائے گا''** -(ترمذی کتاب الامثال)

اب یہاں دو فرشتوں کا ذکر ہے ایک تو حضرت جبرائیل اور ایک حضرت میکائیل کا- میکائیل کو خوراک کا فرشتہ بیان کیا گیا ہے- اور چونکہ اس میں آخر پر کھانے سے تعلق تھا اس لئے جبرائیل کے بعد میکائیل کو بھی دکھایا گیا-

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دین کی ابتداء نبوت اور رحمت ہے- پھر بادشاہت اور رحمت ہوگی- پھر ایسی بادشاہت ہوگی جو چالاکیوں اور ناپسندیدہ طریقوں سے چلائی جائے گی- پھر جابر بادشاہت ہوگی جس میں شراب اور ریشم حلال قرار دے دیا جائے گا-(سنن دارمی' کتاب الاشربۃ)

اب یہ حدیث جو ہے' یہ اس زمانے سے تعلق رکھتی ہے کیونکہ اب جابر بادشاہت کا دور شروع ہو چکا ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تین صدیوں تک بادشاہت اس قسم کے جبر سے محفوظ رہی اور اس کے بعد پھر مسلسل ایک تاریکی کا دور آیا ہے اور اس میں بادشاہت میں جبروت پیدا ہوئی اور تحکم پیدا ہوا اور یہ حدیث اس موقعہ پر اس لئے استعمال ہوئی ہے کہ سچی بادشاہت تو اللہ ہی کی ہے اور یہ جو جھوٹے بادشاہ دنیا میں بادشاہ بنتے پھرتے ہیں اور تکبر کرتے رہتے ہیں ان کا کوئی حال نہیں ہوگا جب خدا تعالیٰ کی جبروت ظاہر ہوگی-

اس ضمن میں ایک یہ روایت ہے جو پھر تشریح طلب ہے- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ نے نماز پڑھی' پھر فرمایا کہ شیطان میرے سامنے آ گیا تھا اور میری نماز توڑنے کی بہت کوشش کی مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر غلبہ عطا فرمایا اور میں نے اسے پوری شدت سے دور ہٹا دیا- میں نے چاہا کہ اسے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تا کہ صبح ہونے پر تم لوگ اسے دیکھ سکو- پھر مجھے حضرت سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا یاد آ گئی (-) (یعنی اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے بعد اس پر اور کوئی نہ پہنچے)- پھر اللہ تعالیٰ نے اسے ناکام و نامراد لوٹا دیا-(بخاری' کتاب الجمعۃ)

اب یہاں ایک خاص غور طلب بات ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ گہری باتیں بڑے غور سے سننی چاہئیں- ان میں حکمت ہے- شیطان سے مراد یہاں وہ ظاہری شیطان نہیں جو رگوں میں دوڑتا پھرتا ہے کہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھ دیا اور لوگوں کو کہا کہ تم دیکھ لینا- شیطان سے مراد کوئی جنگلی بِلّا یا اس قسم کی مخلوق تھی- اب شیطان کو تو ستون سے نہیں باندھا جاتا مگر بلے کو ضرور باندھا جاتا ہے- پس ظاہر بات ہے کہ اس سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ تھی کہ ایک شیطان صفت چیز میرے سامنے آ گئی اور کودنے لگی اور مجھے نماز سے ہٹانے کی کوشش کی اور میں نے بڑے تدبر کے ساتھ اور غور و فکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند کیا اور پھر مجھے خیال آیا کہ میں اسے ستون سے باندھ دوں- شیطان تو ستون سے نہیں باندھا جاتا- وہ لازماً کوئی بلی قسم کی مخلوق تھی اسے باندھنا چاہا مگر پھر آپ نے یہ ارادہ ترک کر دیا-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اسی ''تبٰرك'' والی آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

''تبٰرك: **بہت برکت والا- دائمی خیر والا- پاک ذات ہے- بابرکت ہے- ملک و دولت کا مالک ہے- سب چیزوں پر قادر ہے- کسی پارلیمنٹ کے ماتحت نہیں- کسی مجلس شوریٰ کے قوانین ماننے پر مجبور نہیں- ایسے مالک کی حکومت کا ماننا ہمارے واسطے ضروری ہے اور مفید ہے-** انسانی فطرت میں یہ

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

بات داخل ہے کہ وہ طاقتور اور بڑے کی بات کو مان لیتا ہے- خداتعالیٰ نے قدرت کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے- بڑے بڑے فلاسفر ایک ایک ذرے کی تحقیقات میں بھی حیران رہ جاتے ہیں-

اس سورۂ شریفہ کو نہایت پرشوکت الفاظ سے شروع کیا گیا ہے جن سے اللہ تعالیٰ کی طاقت، سلطنت، عزت و عظمت و جبروت کا اظہار ہوتا ہے- اس کے قبضہ قدرت میں سب حکومتیں ہیں"-

اور خاص طور پر یہ بات توجہ طلب ہے- یہ (تبٰرک الذی بیدہ الملک) والی جو سورۃ ہے یہ مکہ میں نازل ہوئی تھی اور صاف ظاہر ہے کہ اس میں پیشگوئی تھی کہ اصل بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور جسے وہ چاہے گا وہ بادشاہت عطا کرے گا- چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کی انتہائی کمزوری کی حالت میں یہ خوشخبری دی گئی تھی کہ تمہیں خداتعالیٰ کی طرف سے بادشاہت عطا ہونے والی ہے- چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول لکھتے ہیں:

"یہ سورۃ مکی ہے- ایسے وقت میں نازل ہوئی، جب مسلمان تھوڑے اور کمزور تھے اور مشرکین کا زور تھا- اس میں ایک پیشگوئی ہے کہ سلطنت اصل میں خدا کے ہاتھ میں ہے- اور وہ اب کفار سے لے کر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو سلطنت کا مالک بنائے گا- دنیاداروں کی نگاہ میں یہ بات دور از قیاس ہے مگر خدائے تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے"-

(ضمیمہ اخبار بدر- قادیان- 16 نومبر 1911ء)

دوسری آیت (-) (سورۃ القمر 55-56) یقیناً متقی جنتوں میں اور فراخی کی حالت میں ہوں گے- سچائی کی مسند پر، ایک مقتدر بادشاہ کے حضور-

اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:-

"متقی وے جو خداتعالیٰ سے ڈر کر ہر یک قسم کی سرکشی کو چھوڑ دیتے ہیں وہ فوت ہونے کے بعد جنات اور نہر میں ہیں- صدق کی نشست گاہ میں بااقتدار بادشاہ کے پاس- اب ان آیات کی رو سے صاف ظاہر ہے کہ خداتعالیٰ نے دخول جنت اور مقعد صدق میں تلازم رکھا ہے یعنی خدائے تعالیٰ کے پاس پہنچنا اور جنت میں داخل ہونا ایک دوسرے کا لازم ٹھہرایا گیا ہے- (-)

(ازالہ اوہام- صفحہ 620-621)

اب ہے شفاعت کا مضمون- سورۃ الزمر کی آیت 45 ہے (-)

تو کہہ دے شفاعت (کا معاملہ) تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے- آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے- پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے-

اس کے لئے کسی حدیث یا حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے کسی اقتباس پڑھنے کی ضرورت نہیں پڑی- اس لئے بعینہٖ یہ اسی طرح آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے-

(-) (سورۃ الزخرف:86)

اور ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بادشاہت ہے اور اس کے پاس اس خاص گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے-

اس ضمن میں لوگ سوال کر سکتے ہیں کہ 'اس کے پاس خاص گھڑی کا علم ہے' اس سے مراد کیا ہے؟ تو خاص گھڑی سے مراد دنیوی قیامت بھی ہو سکتی ہے اور آخری قیامت بھی ہو سکتی ہے- اور کسی کو علم نہیں کہ وہ کب اٹھایا جائے گا اور اس دنیا میں اس سے کیا سلوک ہوگا اور آخری دنیا میں کیا سلوک ہوگا- (ملک یوم الدین) کی تشریح میں حضرت مسیح موعود (-) نے لکھا ہے کہ اس دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ایک قسم کی ملوکیت عطا کی گئی ہے اور دنیا کی جزا سزا میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا بہت دخل ہے- پس اس آیت سے یہ ماننا پڑتا ہے کہ ساری بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو خداتعالیٰ نے اپنی جناب سے ملک عطا کیا تھا اور یہ ملک کے عطا ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود (-) کو بھی کثرت سے الہامات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود (-) کو بھی ایک بہت وسیع ملک عطا کیا جائے گا- ایک حصہ تو اس جگہ پر لوگ دیکھ چکے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ آئندہ جلسہ پر اس سے وسیع تر ملک کے احمدیت میں داخل ہونے کے نظارے لوگ دیکھیں گے-

سورۃ الحدید کی آیت ہے (-) (سورۃ الحدید: 2-3)

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے- اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے- آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے- وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر اس چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے-

اس ضمن میں ایک حدیث ہے ابن ماجہ سے لی گئی ہے- اس کا ترجمہ پڑھ دیتا ہوں-

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے اچھے عمل کے متعلق نہ بتاؤں جو تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بڑھانے والا اور تمہارے لئے سونے چاندی سے زیادہ بہتر اور اس بات سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہاری دشمن سے مذبھیڑ ہو، پھر تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟- صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: ذکر الٰہی-

(سنن ابن ماجہ' کتاب الاداب)

پس اس خطبہ کے آخری الفاظ میں ذکر الٰہی کا ذکر ملتا ہے- اس ضمن میں میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ **ذکر الٰہی ہر حال میں کرتے رہنا چاہئے- کسی حالت میں بھی ذکر الٰہی سے غافل نہ ہوں- اور جو ذکر الٰہی کرتے رہتے ہیں ان کے لئے (ولذکر اللہ اکبر) کی خوشخبری ہے- کہ ذکر بہت بڑی چیز ہے- اگر ذکر الٰہی ہر وقت زبان پر رہے تو ہر قسم کے بدخیالات سے بھی انسان توبہ کر لیتا ہے-**

حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) فرماتے ہیں:

"وہ ایک ایسا بادشاہ ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے- ہر گھڑی میں پیدا بھی ہو رہے ہیں اور مر بھی رہے ہیں- کوئی ایسا نہ پیدا ہوا جو موت کی دوا کرے یا کسی انسان کو پیدا ہی کر سکے- موت سے بچنے کے لئے بادشاہوں نے فوجیں رکھیں، ہتھیار اور قلعے بنائے، دوائیں اور منتر اور ختم اور انتظام بنائے- یہ سب کچھ ہوا- مگر کون کہہ سکتا ہے کہ کوئی اس سے (یعنی موت سے) بچا ہو"-

(بدر- 15 مئی 1913ء صفحہ 27)

سورۃ الحدید کی 5-6 آیات (-)

ان آیات کا سادہ ترجمہ ہے: وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ زمانوں میں پیدا کیا- پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا- وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے- اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو- اور جو تم کرتے ہو اللہ اس پر ہمیشہ گہری نظر رکھنے والا ہے- اسی کی بادشاہت آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی تمام امور لوٹائے جاتے ہیں-

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود (-) تحفہ گولڑویہ میں لکھتے ہیں:-

"خدا کا الوہیت کے تخت پر بیٹھنا' اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مخلوق کے بنانے کے بعد ہر ایک مخلوق سے بمقتضائے عدل اور رحم اور سیاست کارروائی شروع کی- یہ محاورہ اسی سے لیا گیا ہے کہ جب کل اہل مقدمہ اور ارکان دولت اور لشکر باشوکت حاضر ہو جاتے ہیں اور کچہری گرم ہو جاتی ہے اور ہر ایک حقدار اپنے حق کو عدل شاہی سے مانگتا ہے اور عظمت اور جبروت کے تمام سامان مہیا ہو جاتے ہیں' تب بادشاہ سب کے بعد آتا ہے اور تخت عدالت کو اپنے وجود باجود سے زینت بخشتا ہے"- (تحفہ گولڑویہ- صفحہ 109- حاشیہ)

تخت سے متعلق حضرت مسیح موعود (-) نے ایک اور جگہ بھی فرمایا ہے کہ تخت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا دل ہے- جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب دنیا پر فضیلت ثابت کرتا ہے کہ خداتعالیٰ نے آپ کے دل پر قرار پکڑا اور آپ کے دل پر قرار پکڑنے سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ عرش ہیں جس پر اللہ تعالیٰ اس دنیا میں قرار پکڑے گا اور آخرت میں بھی قرار پکڑے گا-

اور وہ ان سے پرخاش نہیں رکھتے مگر اس بنا پر کہ وہ اللہ' کامل غلبہ رکھنے والے' صاحب

حمد پر ایمان لے آئے۔ جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود (-) کا یہ اقتباس ہے کہ:

''مالک ہے جزا کے دن کا۔ دہریہ اس کے مخالف ہیں جو کہتے ہیں کوئی جزا سزا نہیں۔ صفت رحیمیت سے انکار کرنے والے تو پھر لاپرواہی سے عمل نہیں کرتے اور یہ خدا کے وجود سے منکر ہیں۔ اس لئے عمداً اعمال صالحہ کی طرف توجہ نہیں دیتے''۔

(البدر - 9/ جنوری 1908ء)

اس ضمن میں یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو دہریہ ہیں وہ کہتے ہیں کوئی جزا سزا کا دن نہیں۔ ان کے نزدیک تو پھر موت ایک نجات کا دروازہ ہے۔ جتنے مرضی ظلم یہاں کرلیں موت کے ساتھ ہی وہ نجات کے دروازہ سے باہر نکل جاتے ہیں اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ تو لاکھوں کروڑوں انسان جو ظلموں کا شکار بنائے جاتے ہیں ان کا کچھ بھی نہ بنا۔ مگر یوم آخرت پر ایمان لانے والے جانتے ہیں کہ جن کو یہاں سزا نہیں ملتی وہ یوم آخرت میں ضرور سزا پائیں گے اور یہی اللہ تعالیٰ کی ملکیت اور جبروت کی علامت ہے۔

اب سورۃ الانعام کی آیت 74 ہے:

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن صُور میں پھونکا جائے گا۔ غیب کا اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ صاحب حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

اس آیت کریمہ کے متعلق 'اسلامی اصول کی فلاسفی' میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:۔

''خدا ہر ایک کی جزا اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اس کا کوئی ایسا کارپرداز نہیں جس کو اس نے زمین آسمان کی حکومت سونپ دی ہو اور آپ الگ ہو بیٹھا اور آپ کچھ نہ کرتا ہو۔ وہی کارپرداز سب کچھ جزا دیتا ہو یا آئندہ دینے والا ہو''۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی - صفحہ 59)

یہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں۔ کوئی اس نے کارپرداز ایسا مقرر نہیں کیا جو خود ہی سزائیں دیتا رہے اور جزا بھی دیتا رہے۔

اب سورۃ فاطر کی 14ویں آیت ہے (-)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ ہر ایک اپنے مقررہ وقت کی طرف چل رہا ہے۔ یہ ہے اللہ' تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہت ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کی جھلی کے بھی مالک نہیں۔

یہ جو زمین و آسمان کا اور سورج اور چاند کا مسخر ہونا اور سب کا ایک مقررہ وقت کی طرف چلنا ہے اس کے متعلق سائنسدانوں نے اب یہ عجیب بات مزید دریافت کی ہے کہ چاند اور سورج اور ساری کائنات ایک اور طرف آہستہ آہستہ جذب ہو رہی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور بھی کائنات ہے جس کی کشش اس کو کھینچ رہی ہے اور یہ کائنات آہستہ آہستہ اس کشش کی طرف تمام تر جاری ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں فرمایا ہے (وانا لموسعون) اس کی ایک اور بھی مثال ہے یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دے دی تھی کہ یہ کائنات وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی جائے گی اور یہ لامتناہی باتیں ہیں جن کی انسان کی سوچ میں طاقت نہیں کہ وہ سمجھ سکیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانے کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زمانہ میں ہوں' روز و شب میرے ہی زیر تصرف ہیں' میں ہی انہیں ادلتا بدلتا ہوں اور میں ایک بادشاہ کے بعد دوسرا بادشاہ لاتا ہوں۔

(مسند احمد بن حنبل' باقی مسند المکثرین)

یہ لوگ جو کہتے ہیں نا! کہ زمانے کا برا ہو یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے کیونکہ زمانہ تو خدا تعالیٰ ہی کا نام ہے۔ اس کے ساتھ زمانہ چلتا ہے اسی کے ساتھ زمانہ ٹھہرتا ہے اور ہم لوگ تو اس کے مقابل پر کوئی بھی زمانہ نہیں رکھتے۔ نہ ماضی کا نہ حال کا نہ مستقبل کا۔ مگر صرف اللہ ہی ہے جو سب زمانوں پر برابر حاوی ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:۔

''مالکیت .... فیوض میں سب سے بڑا' سب سے اعلیٰ' سب سے بلند' جامع' سب سے زیادہ مکمل اور فیوض کا منتہیٰ ہے اور تمام جہانوں کے درختوں کا پھل بھی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس فیضان کا ظہور کامل اس حقیر اور صغیر عالم کی عمارتوں کے مسمار ہونے اس کے کھنڈروں اور نشانات کے مٹ جانے اس کے رنگ و روپ کے متغیر ہو جانے اور اس کے رخساروں کی آب و تاب زائل ہو جانے اور سب غروب ہونے والوں کی طرح اس کے ستارہ کے غروب ہو جانے کے بعد ہوتا ہے اور مالکیت ایک لطیف عالم ہے جس کے اسرار نہایت دقیق ہیں اور اس کے انوار بہت زیادہ ہیں۔ اس میں غور و فکر کرنے والوں کی عقل دنگ رہ جاتی ہے''۔

(کرامات الصادقین - روحانی خزائن جلد 7 - صفحہ 116)

سورۃ الزمر کی ساتویں آیت (-)

''اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی میں سے اس نے اس کا جوڑا بنایا''۔

اب یہ جو بات ہے کہ اسی میں سے اس نے جوڑا بنایا۔ یہ ساری کائنات کے ارتقاء کا راز ہے جو اس میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک جان سے ساری زندگی کا آغاز ہوا اور اسی جان سے پھر رفتہ رفتہ ایک جوڑا بنایا گیا۔ یہ ایک لمبا سائنسی مضمون ہے جس میں تمام ارتقاء کا راز کہ کس طرح جوڑا جوڑا مرد اور عورت بنے ہیں یہ بیان فرمایا گیا ہے۔ ''اور اس نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے نازل کئے''۔ اب یہاں لفظ جوڑے نازل کرنا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ نزول جو ہے اس سے مراد یہ نہیں کہ آسمان سے چیزیں گرتی جاتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) کہ تمہارے لئے اللہ تعالیٰ نے مجسم ذکر الٰہی اتارا ہے۔ تو نزول کے معنی غور سے دیکھیں تو یہ بنتا ہے کہ ہر چیز جو بہترین ہو اس کے لئے نزول کا لفظ آتا ہے۔

اب انسانی ضرورت کی چیزوں میں سے حیوانات کے جوڑے یہ بہترین ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں اور کوئی کبھی آسمان سے بھینسیں اور گائیاں اترتے نہیں دیکھتا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی نوع میں جو جاندار چیزوں میں سے سب سے اچھی ہیں ان کا ذکر اللہ تعالیٰ نے نزول کے ذریعہ فرمایا ہے۔ اور نبیوں میں جو سب سے بڑا ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ان کا بھی ذکر اللہ تعالیٰ نے نزول کے ذریعہ فرمایا ہے۔ ''وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین اندھیروں میں ایک خلق کے بعد دوسری خلق عطا کرتے ہوئے پیدا کرتا ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں الٹے پھرائے جاتے ہو؟''۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:۔

''خلاصہ آیت کا یہ ہے کہ جس شخص کا فعل ربوبیت تامہ سے نہ ہو یعنی از خود پیدا کنندہ نہ ہو' اس کو قدرت تامہ بھی حاصل نہیں ہو سکتی لیکن خدا کو قدرت تامہ حاصل ہے کیونکہ قسم قسم کی پیدائش بنانا اور ایک بعد دوسرے کے بلاتخلف ظہور میں لانا اور کام کو ہمیشہ برابر چلانا' قدرت تامہ کی کامل نشانی ہے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ خدائے تعالیٰ کو ربوبیت تامہ حاصل ہے اور درحقیقت وہ رب الاشیاء ہے۔ نہ صرف بڑھئی اور معمار اشیاء کا۔ ورنہ ممکن نہ تھا کہ کارخانہ دنیا کا ہمیشہ بلاحرج چلتا رہتا بلکہ دنیا اور اس کے کارخانہ کا کبھی کا خاتمہ ہو جاتا کیونکہ جس کا فعل اختیار تام سے نہیں' وہ ہمیشہ اور ہر وقت اور ہر تعداد پر ہرگز قادر نہیں ہو سکتا''۔

(پرانی تحریریں - صفحہ 14)

یہ پرانی تحریروں میں سے لیا گیا ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود (-) کا مدعا یہی ہے کہ جو بنانے والا ہے وہی راز جانتا ہے اس کا جس چیز کو بنایا گیا ہے۔ اور جس طرح معمار اپنی ترکھانی کے کام میں جو چیز بناتا ہے اس کو بہتر سمجھتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ جس نے سب کائنات کو پیدا کیا ہے ربوبیت تامہ اس کو حاصل ہے اور ان کی کنہ سے واقف ہے۔ ہر ذرے کی کنہ سے واقف ہے کیونکہ سب کچھ اسی نے پیدا

فرمایا ہے۔

اب آخر پر سورۃ الناس یعنی جو 'قل' ہے اس کو میں پیش کرتا ہوں۔ تو کہہ دے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی جو (رب الناس) ہے۔ ربوبیت تامہ اسی کو حاصل ہے۔ (ملک الناس) بادشاہ بھی وہی ہے۔ (الٰہ الناس) اور معبود بھی وہی ہے۔

اب دنیا میں جتنے لوگ دنیاوی حکومتوں اور بڑے بڑے لوگوں کی طرف دوڑتے ہیں ان کے اس دوڑنے کی وجہ صرف تین ہی ہیں۔ پہلا یہ کہ (رب الناس) رزق ملتا ہے ان سے۔ جس کی طرف سے رزق ملتا ہے اس کی طرف چیز دوڑے گی اور جہاں سے رزق ملے گا اس کے سامنے سر جھکا دیں گے۔ دوسرا بادشاہوں کے سامنے لوگ سر جھکاتے ہیں۔ تیسرا معبود کے سامنے لوگ سر جھکاتے ہیں۔ اور یہاں (الٰہ الناس) سے مراد وہ ہیں جو لوگ جھوٹے خداؤں کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ تو یہ تین ہی وجوہات ہیں جن میں جھوٹے لوگ جھوٹے خداؤں کے سامنے سر جھکانے والے' ربوبیت کی تلاش میں جھکنے والے' بادشاہوں کے سامنے سر ٹیکنے والے ہیں لیکن اصل مالک ان تینوں چیزوں کا اللہ ہی ہے۔ (رب الناس) بھی وہی ہے اس کی پناہ مانگنی چاہئے۔ اب رزق میں اگر تنگی ہو تو پھر اللہ تعالیٰ ہی رزق کشادہ کیا کرتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی طرف ہی جھکنا چاہئے۔ دنیا سے مانگنے سے کسی کا رزق بڑھ نہیں جایا کرتا بلکہ قناعت سے رزق بڑھتا ہے۔ اس کی بہت سی مثالیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی احادیث میں بیان ہوئی ہیں۔ (ملک الناس) جو مالک ہے لوگوں کا اصل حقیقی بادشاہ ہے اور معبود بھی وہی ہے۔ اس کے باوجود ان تینوں باتوں میں (شر الوسواس) سے ڈرنا چاہئے۔ وسواس کہتے ہیں وسوسہ دماغ میں پھونک کر پیچھے بھاگ جانے والے کو۔ تو اب۔ (الخناس) یہ بھی اس کی تعریف ہے۔ (من شر الوسواس الخناس)۔ ترجمہ ہے: انسانوں کے بادشاہ کی' انسانوں کے معبود کی' بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شر سے' جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

اور (الذی یوسوس فی صدور الناس) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ تو جتنے اس زمانے میں وسوسے پیدا کئے گئے ہیں یا وہ ملوکیت کی طرف سے ہیں یا اشتراکیت کی طرف سے اور جن سے مراد بڑے لوگ ہیں دنیا والے۔ امپیریلسٹ (Imperialist) اور 'الناس' مراد عوام الناس ہیں۔ تو قرآن کریم کی یہ سورت دیکھیں ہر چیز پر کتنی حاوی اور متحمل ہے۔

جس سے پتہ چلتا ہے کہ آئندہ زمانے میں ایسے وسوسے پیدا ہونے والے ہیں جو ملوکیت کی طرف سے بھی پیدا کئے جائیں گے اور اشتراکیت کی طرف سے بھی اور پناہ ان کی سوائے اللہ کے اور کہیں نہیں ملے گی۔ پس اللہ ہی کی پناہ میں آجاؤ۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود (-) کا ایک اقتباس آپ کے سامنے رکھتا ہوں:

''وہ جو انسانوں کا پروردگار اور انسانوں کا بادشاہ اور انسانوں کا خدا ہے' میں وسوسہ انداز خناس کے وسوسوں سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔ وہ خناس جو انسانوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جو جنوں اور آدمیوں میں سے ہے۔ اس آیت میں یہ اشارہ ہے کہ اس خناس کی وسوسہ اندازی کا وہ زمانہ ہوگا کہ جب (دین) کے لئے نہ کوئی مربی اور عالم ربانی زمین پر موجود ہوگا اور نہ (دین) میں کوئی حامی دین بادشاہ ہوگا تب (-) ہر ایک موقع پر خدا ہی پناہ ہوگا۔ وہی خدا' وہی مربی' وہی بادشاہ بس''۔

(تحفہ گولڑویہ - صفحہ 106 - حاشیہ)

ایک اور آخری اقتباس حضرت مسیح موعود (-) کا یہ ہے جو روئیداد جلسہ دعا سے لیا گیا ہے۔

''تم پناہ مانگو خدا کے پاس جو تمہارا بادشاہ ہے۔ یہ ایک اور اشارہ ہے تا لوگوں کو متمدن دنیا کے اصول سے واقف کیا جاوے اور مہذب بنایا جاوے۔ حقیقی طور پر تو اللہ تعالیٰ ہی بادشاہ ہے مگر اس میں اشارہ ہے کہ ظلی طور پر بادشاہ ہوتے ہیں اور اسی لئے اس میں اشارۃً ملک وقت کے حقوق کی نگہداشت کی طرف بھی ایماء ہے۔ یہاں کافر اور مشرک اور موحد بادشاہ یعنی کسی قسم کی قید نہیں''۔ یعنی بادشاہ ہر قسم کے اس میں آگئے ہیں خواہ کافر ہوں' مشرک ہوں یا موحد ہوں۔'' خواہ کسی مذہب کا بادشاہ ہو۔ مذہب اور اعتقاد کے حصے جدا ہیں''۔

(روئیداد جلسہ دعا۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 604)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 5 تا 11 اکتوبر 2001ء)

غلام مصباح صاحب

حضرت خنساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عرب کی مشہور شاعرہ جنہیں نہ صرف اسلام لانے کی توفیق نصیب ہوئی بلکہ عرصہ دراز تک اسلام کی بے مثال خدمت کی توفیق بھی پائی۔

نام و نسب

اصل نام تماضر تھا لیکن خنساء لقب سے مشہور ہوئیں۔ قبیلہ مضر کے خاندان سلیم سے ان کا تعلق تھا۔ نجد کی رہنے والی تھیں۔ مختصر سلسلہ نسب یہ ہے۔ خنساء بنت عمرو بن الشرید بن رباح بن یقظہ 'حضرت خنساءؓ کے والد عمرو اور دو بھائی معاویہ اور صخر بنو سلیم کے سردار تھے۔

شاعری کا ارتقاء

ابتداء میں خنساء چند ایک اشعار کہا کرتی تھیں لیکن خنساء کے دونوں بھائی معاویہ اور صخر قبائلی جنگ میں قتل کئے گئے جس کا خنساء کو بہت دکھ ہوا۔ اس حادثہ کے بعد خنساء نے اپنے بھائیوں کی یاد میں مرثیے کہے اور ان دونوں بھائیوں پر اس قدر روئی کہ اس کی آنکھیں دکھنے لگیں۔ اس کے دو اچھے اشعار جو اس نے اپنے بھائی صخر کے ماتم میں کہے ان کا ترجمہ یہ ہے۔

ترجمہ (1) سورج کا طلوع ہونا مجھے صخر کی یاد دلاتا ہے اور میں اسے ہر روز شام کو یاد کرتی ہوں۔

(2) میں نے ابی حسان صخر سے جدا ہونے کے دن اس کے ساتھ ساتھ اپنا عیش و آرام بھی رخصت کر دیا۔

(3) ہائے افسوس اس پر میری طرف سے اور میری ماں کی طرف سے وہ صبح و شام قبر میں کیسے گزارتا ہوگا۔

انہی مرثیوں کی وجہ سے خنساء بہت مشہور ہوئیں۔

شعراء کے نزدیک خنساء کا مقام

خنساء بہت بلند پایہ شاعرہ ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی صاحب نظر اور باریک بین تھیں۔ ان کے اشعار میں بڑا سوز' بڑی کسک اور بڑا درد ملتا ہے۔ اکثر علماء و نقادوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسلام سے قبل اور اسلام کے بعد خنساء سے بڑھ کر کوئی شاعرہ نہ تھی اور نہ اس کے بعد پیدا ہوئی۔ بعض لوگ لیلیٰ الاخیلیہ کو فضیلت دیتے ہیں مگر وہ اس بات کا انکار بھی نہیں کر سکتے کہ مرثیہ گوئی میں خنساء کا مقام و مرتبہ کہیں بلند تھا۔

بشار بن برد مشہور عربی شاعر کہتا ہے کہ کسی عورت نے جب بھی شعر کہا تو اس میں خرابی رہ جاتی ہے تو کسی نے کہا خنساء کے متعلق کیا خیال ہے؟ تو بشار نے کہا کہ یہ تو مردوں سے بھی اچھا کلام کہتی ہے۔

(الوسیط فی الادب العربی و تاریخہ ص 157)

عکاظ کے میلے کے ایک مشاعرے میں جس کی صدارت نابغہ الذبیانی کر رہا تھا خنساء نے اپنا قصیدہ سنایا جس کا مطلع ہے۔

یعنی تیری آنکھوں میں خاک پڑ گئی ہے یا بیمار ہو گئیں ہیں جس کی وجہ سے مستقل آنسو جاری ہیں یا اس وجہ سے خون کے آنسو رو رہی ہے کہ گھر کے سب لوگ کوچ کر گئے؟ نابغہ نے یہ قصیدہ سنا تو کہا۔ اگر اس سے پہلے ابو بصیر یعنی الاعشیٰ اپنا کلام نہ سنا چکا ہوتا تو میں فیصلہ دے دیتا کہ میلہ بھر میں یہی ایک شاعرہ ہے مزید یہ کہ انسانوں اور جنات میں بھی سب سے بڑی شاعرہ ہے۔

(الشعر و الشعراء لابن قتیبہ ص 261)

جریر جو عرب کا مشہور شاعر تھا اس سے پوچھا گیا کہ اس زمانے کا مشہور اور بڑا شاعر کون ہے تو اس نے جواب دیا کہ میں بڑا شاعر تھا اگر خنساء نہ ہوتی 'پھر پوچھا گیا کہ وہ کس طرح آپ سے آگے نکل گئی تو جریر نے کہا: اپنے اس شعر کی وجہ سے۔

یعنی (1) تعجب ہے کہ زمانہ فنا نہیں ہوتا اور ہمیں گناہ گار بنا کر پھر ابتداء سے شروع ہو جاتا ہے۔

(2) یہ دن اور رات بے انتہا اختلاف کے باوجود تباہ نہیں ہوتے لیکن لوگوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔

خنساء کا قبول اسلام

جب اسلام کا ظہور ہوا تو خنساء اپنی قوم کے وفد کے ساتھ شامل ہو کر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اسلام قبول کیا۔ آنحضرت ﷺ کو خنساء کی شاعری بہت پسند تھی آپؐ خنساء سے فرمایا کرتے تھے۔ "ھیہ یا خناس" یعنی ہاں بھئی خنساء کچھ سناؤ اور آپؐ ان کی شاعری کی داد دیتے تھے۔

حضرت خنساء ایک ہمت اور حوصلے والی عورت تھیں ان کی ساری زندگی دکھوں میں کٹی اسلام پر قائم رہ کر اسلام کی خدمت کرتی رہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب عراق میں قادسیہ کے مقام پر جنگ جاری تھی تو حضرت خنساء اپنے چار بیٹوں کو لے کر میدان جنگ میں آئیں اور ان کو مخاطب کر کے کہنے لگیں کہ پیارے بیٹو تمہارے باپ نے اپنی زندگی میں ساری جائیداد تباہ کر دی اور جب وہ مرا تو اس نے کوئی جائیداد نہ چھوڑی۔ میں اس وقت جوان تھی تمہارے باپ کی کوئی جائیداد نہ تھی۔ پھر اپنی زندگی میں اس نے میرے ساتھ کوئی حسن سلوک بھی نہ کیا تھا اور اگر عرب کے رسم و رواج کے مطابق میں بدکار ہو جاتی تو کوئی اعتراض کی بات نہ تھی مگر میں نے اپنی تمام عمر نیکی سے گزار دی۔ میرے تم پر بہت سے حقوق ہیں۔ کل کفر اور اسلام میں مقابلہ ہو گا تم صبر و ہمت

باقی صفحہ 7 پر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ

محل وقوع

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کینیڈا اور میکسیکو کے درمیان شمالی امریکہ پر مشتمل ہے مرکزی بحرالکاہل میں کینیڈا، ہوائی کے شمال مغرب تک الاسکا۔ متحدہ امریکہ 3052 میل مشرق میں بحر اوقیانوس ساحل سے لے کر بحرالکاہل ساحل تک مغرب میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ دنیا کی چوتھی بڑی ریاست ہے۔ پہلے تین نمبر پر روس، کینیڈا اور چین ہیں اس کی آبادی اسے چین، ہندوستان اور روس کے بعد چوتھا بڑا گنجان ملک بناتی ہے حقیقی تیرہ کالونیاں تعمیر کی گئی تھیں۔ جنہوں نے مشترکہ طور پر آزادی کا تاریخی اعلان (برطانوی حکمرانی سے) 4 جولائی 1776ء کو کیا اور 1781ء میں ایک ڈھیلی ڈھالی فیڈریشن (وفاق) قائم کی پیرس کے معاہدہ کے ذریعہ انگلستان نے متحدہ ریاستوں کی آزادی کو قبول کرلیا۔

رقبہ و آبادی

امریکہ کا رقبہ 3615122 مربع میل یا 2963123 مربع کلومیٹر ہے۔ 1996ء کے اعداد وشمار کے مطابق آبادی 305075000 ہے۔

دارالحکومت اور بڑے شہر

امریکہ کا دارالحکومت واشنگٹن ہے۔ نیویارک، کولمبس، شکاگو، سان جوز، سان اینٹونائے، فونی نکس اور لٹل راک بڑے شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

زبان و کرنسی اور طرز حکومت

امریکہ کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ کرنسی ڈالر ہے جب کہ طرز حکومت صدارتی ہے۔ مذہب عیسائی ہے۔

درآمدات و برآمدات

مچھلی، کافی، پھل، سبزیاں، ادویات، مشینری، نقل وحمل کا سامان اور کاغذ درآمدات ہیں۔ گندم، مکئی، کوئلہ اور پٹرولیم برآمدات شمار ہوتی ہیں۔

زراعت

آبادی کا تین فیصد یعنی چھ ملین لوگ زراعت پر گزارہ کرتے ہیں لیکن وہ اتنا اناج پیدا کرتے ہیں جو نہ صرف ساری قوم کیلئے کافی ہوتا ہے بلکہ 40480 ملین ڈالر کی مالیت کا اناج برآمد بھی کیا جاتا ہے۔ صرف ایک صدی بیشتر آبادی کا تین چوتھائی زراعت کے پیشہ سے وابستہ تھا۔

صنعت

امریکہ صنعت کے میدان میں دنیا کی رہنمائی کرتا ہے۔ 1977ء میں 359928 صنعتیں قائم کی گئی تھیں۔ ان سے 13.6 ملین لوگ روزگار حاصل کرتے تھے صرف سٹیل کی پیداوار 111 ملین ٹن اور لوہے کی 75 ملین ٹن تھی۔

ممبرشپ

امریکہ یو۔این، ایس۔ اے۔او، نیٹو، ڈی۔سی۔ای۔او اور کولمبو پلان کا ممبر ہے۔ اکتوبر 1945ء میں اقوام متحدہ کا ممبر بنا۔

لائیوسٹاک

لائیوسٹاک امریکہ کا ایک اہم سیکٹر ہے۔

سینما گھر و اخبارات

1950ء سے امریکہ کے سینما گھروں میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن 1984ء میں ان کی تعداد میں کمی ہونی شروع ہوگئی۔ 1971ء میں روزنامہ اخبارات شائع ہونا شروع ہوئے۔ 339 صبح کے اخبارات تھے۔ ان کی سرکولیشن 26116000 ہے اور 1425 شام کے اخبارات ہیں۔ ان کی سرکولیشن 46115000 ہے۔ 590 ہفتہ وار اخبارات کی سرکولیشن 49.7 ملین ہے۔

بنک

دسمبر 1979ء میں امریکہ میں 15171 بنک تھے۔ جو خاص کر ڈیپوزٹ کا کاروبار کرتے تھے۔ ان کے پاس 241 ملین ڈالر کی رقوم تھیں۔ ان میں سے 4448 نیشنل بنک ہیں جو وفاقی حکومت کے تحت کام کرتے ہیں۔ باقی ریاستی قوانین پر عمل کرتے ہیں ملک میں 12 وفاقی ریزرو بنک ہیں۔ یہ وفاقی ریزرو فنڈ کی پالیسی کو لاگو کرتے ہیں اور حلقہ تجارت کو کنٹرول کرنے کا اعلیٰ ادارہ بھی ہے۔

سڑکیں اور ہوائی اڈے

نقل وحمل کا نظام امریکہ میں ترقی کرچکا ہے۔ 4 ملین میل لمبی سڑکیں ہیں۔ ان میں سے 3 ملین ڈھکی ہوئی ہیں۔ 1979ء میں تقریباً 151 ملین لمبی گاڑیوں کا اندراج کیا گیا تھا۔ ان میں سے 118 ملین آٹو موبائل لمبی گاڑیاں اور 33 ملین ٹرک تھے۔ امریکہ میں 14431 زمینی ہوائی اڈے ہیں اور 527 سی پلین بندر ہوائی اڈے ہیں۔

کچھ دارالحکومت نیویارک کے متعلق

نیویارک ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مشرقی ساحل پر دریائے ہڈسن کے دہانے پر واقع ہے یہ ایک گنجان آباد صنعتی شہر ہے۔ یہ امریکہ کا سب سے بڑا شہر اور مشہور بندرگاہ ہے۔ جگہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے چالیس چالیس منزلہ عمارتیں بنائی گئی ہیں۔ اس میں متعدد کارخانے ہیں جن میں ملبوسات، مکانوں کی آرائش وزیبائش اور روزمرہ استعمال کی چیزیں کافی مقدار میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس شعبے میں دولاکھ سے زیادہ لوگ کام کرتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا عام پیشہ صنعت اور تجارت ہے۔ نیویارک میں 8 لاکھ سے زائد افراد کا پیشہ تجارت ہے۔ قریباً اتنے ہی لوگ صنعتی شعبہ سے متعلق ہیں۔ اس شہر میں چھاپے خانے بھی بے شمار ہیں۔ جن میں کتابیں اور اخبارات چھپتے ہیں۔ سوا لاکھ سے زیادہ لوگ اس پیشہ سے وابستہ ہیں۔ یہاں تیل صاف کرنے کے بے شمار کارخانے ہیں۔ شہر کے بعض علاقوں میں اطالوی آباد ہیں۔ تو بعض میں یونانی بستے ہیں۔ نیویارک میں سیاہ فام لوگوں کی تعداد بھی کافی زیادہ ہے۔ یہ لوگ زیادہ تر مزدور ہیں اور کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ شہر کی سڑکیں بہت کشادہ ہیں اور خوبصورت ہیں۔ یہاں زمین دوز ریلیں بھی ہیں۔ صنعتی اور تجارتی شہر ہونے کی وجہ سے فی کس آمدنی زیادہ ہے۔ اسے دنیا کا امیر ترین شہر شمار کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کا صدر دفتر بھی اسی شہر میں واقع ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کے اجلاس بھی یہیں منعقد ہوتے ہیں۔

پرچم

سات سرخ اور چھ سفید پٹیاں متوازی چوتھی سرخ پٹی تک بائیں طرف نیلی مستطیل جس میں چھ اور پانچ ستاروں کے یکے بعد دیگرے پچاس ستارے بنے ہوئے ہیں ہر ستارہ ایک ریاست کو ظاہر کرتا ہے چھ ستاروں کی پانچ قطاریں اور پانچ ستاروں کی چار قطاریں ہیں۔

تعلیم

امریکہ میں 17 سال تک کے بچوں کے لئے تعلیم مفت ہے۔

شرح خواندگی

(1996ء میں) 99 فیصد

قدرتی وسائل

جنگلات، سونا، چاندی، لوہا، جست، تانبہ، المونیم، پارہ، سیسہ، کوئلہ۔

مشہور صنعتیں

اسلحہ سازی، ادویات، موٹر گاڑیاں، فلمیں اور ہر قسم کی صنعتیں موجود ہیں۔

زرعی پیداوار

گندم، تمباکو، کپاس، چاول، مکئی، جوار، جو، سویابین، انگور۔

مشہور اخبارات

واشنگٹن پوسٹ، نیویارک ٹائمز، نیویارک ڈیلی نیوز، شکاگو ٹریبیون، نیویارک پوسٹ، دی سن، لاس اینجلز ٹائمز۔

نیوز ایجنسی

ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ

مشہور ائیرپورٹ

جے ایف کینیڈی ائیرپورٹ نیویارک

مشہور ائیرلائنز

یونائیٹڈ ائیرلائنز، پان امریکن ائیرلائنز، ٹرانس ورلڈ ائیرویز۔

وقت

اگر پاکستان میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو امریکہ میں دوسرے دن رات کا ایک بجتا ہے۔

قومی دن

4 جولائی

پارلیمنٹ

کانگریس۔ (ایوان نمائندگان سینٹ)

مشہور سیاسی پارٹیاں

ڈیموکریٹک پارٹی۔ ری پبلکن پارٹی۔

مشہور لائبریری

کانگرس لائبریری۔

مشہور نہر

ہوسٹن (امریکہ) جس کی لمبائی تقریباً 95 کلومیٹر ہے۔

مشہور سرنگ

نیو کاسکیڈ جس کی لمبائی تقریباً 12 کلومیٹر ہے۔

مشہور بند

ہوور جس کی بلندی 726 فٹ ہے۔

مشہور غار

فلنٹ رج کیو جس کی لمبائی 73 میل ہے۔

اطلاعات واعلانات

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرغوب الدین صاحب کو مورخہ 2001-8-7 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ''رباح الدین'' عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف علی پور مظفر گڑھ کا نواسہ اور مکرم جمال الدین صاحب معاون ناظر خدمت درویشاں کا پوتا ہے- احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے-

مکرم رانا محمد ایوب خاں صاحب آف حسن آباد ملتان کو اللہ تعالیٰ نے 2001-11-3 کو بیٹے سے نوازا ہے- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سعود احمد عطا فرمایا ہے- بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- نومولود مکرم رانا عبدالعزیز خاں صاحب (مرحوم) ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ کھاد فیکٹری ملتان کا پوتا اور مکرم سلطان احمد شاہد صاحب واقف زندگی کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی- درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

نکاح

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عزیزم رانا مقصود احمد صاحب آف جرمنی ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور / محاسب جماعت احمدیہ لاہور / سیکرٹری مال ضلع لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ قانتہ طیبہ صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ مورخہ 19 اکتوبر 2001ء بعوض پانچ ہزار جرمن مارک مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ نے بیت الذکر اوکاڑہ میں بعد نماز جمعۃ المبارک پڑھا- بعد میں دعا کروائی- عزیزم رانا مقصود احمد صاحب مکرم رانا محمد یعقوب صاحب فیروز پوری کا پوتا اور مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب لنگروال کا نواسہ ہے- اسی طرح محترمہ قانتہ طیبہ صاحبہ مکرم شیخ عبدالحکیم صاحب کی پوتی اور محترم ناصر احمد صاحب اوکاڑہ کی بھانجی ہیں احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

گمشدہ سائیکل

ایک عدد سائیکل (چائنہ برانڈ) مورخہ 26 اکتوبر کو گلشن احمد نرسری کے سامنے سے کوئی دوست لے گئے ہیں- جس کسی کے پاس ہو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں-

(صدر عمومی ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا جا رہا ہے-

(i) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلے میں نئے خریدار بنانا

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی-

امیر صاحب وعہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ کو 29- اکتوبر 2001ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''دانیال داؤد'' عطا فرمایا ہے- نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- جو مکرم راجہ احمد بخش صاحب جنجوعہ مرحوم آف ساہیوال ضلع سرگودھا کا پڑپوتا' مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب جنجوعہ مرحوم کا پوتا اور مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب عقب ہسپتال ربوہ کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے- اور خادم دین بنائے- آمین

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع صاحب آف چاہ بی بی والا عرصہ ایک سال سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں- آجکل تکلیف کچھ کم ہے- احباب جماعت سے ان کی- ان کی اہلیہ اور بیٹے محمد مجید کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

بقیہ صفحہ 5

اور استقلال سے دشمنوں کا مقابلہ کرکے خدا کے حضور سرخ رو ہونا۔ خنساء اپنے بیٹوں کو جنگ میں جمے رہنے پر ابھارتی رہی حتیٰ کہ وہ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے لیکن حضرت خنساء کے منہ سے آہ تک نہ نکلی اور خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے ان کی شہادت سے سرفراز کیا۔ میں اللہ سے امید رکھتی ہوں کہ وہ مجھے اپنی رحمت کے مستقر میں ان کے ساتھ اکٹھا کردے گا۔

حضرت معاویہ کے عہد میں بادیہ میں وفات پائی۔

☆......☆......☆......☆

خبریں

ربوہ: 5 نومبر 2001ء

☆ منگل 6- نومبر- غروب آفتاب: 5-17

☆ بدھ 7- نومبر- طلوع فجر: 5-04

☆ بدھ 7- نومبر- طلوع آفتاب: 6-27

7 گھنٹے شدید بمباری افغانستان میں طالبان کی فرنٹ لائن پر امریکی بی-52 طیاروں نے 7 گھنٹے شدید بمباری کی- فرنٹ لائن کے ساتھ ساتھ سپلائی کے راستوں پر بھی بم گرائے- 65 طیاروں نے حصہ لیا- شمالی اتحاد کا ایک کمانڈر 40 ساتھیوں کے ساتھ طالبان سے جاملا- کابل میں راکٹ لگنے سے 9 طالبان زخمی ہوئے- افغانستان کے اندر سے پراسرار بیماری میں مبتلا امریکی فوجی کو نکال لیا گیا- گورنر تخار نے کہا ہے کہ افغانستان میں امریکہ کو بدترین ناکامی کا سامنا ہے- امریکی حملوں سے ایک گاؤں مکمل تباہ ہو گیا ہے- کابل مزار شریف میں طالبان کے ٹھکانوں پر مسلسل بمباری کی گئی- 100 سے زائد بم گرائے گئے- شمالی اتحاد نے 80 طالبان کو ہلاک- 800 کو زخمی اور 200 طالبان گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے- ملا عمر نے اس کی تردید کی ہے-

حملے روکنے سے انکار امریکہ نے واضح کیا ہے کہ افغانستان میں اس کی کارروائی اپنے مقاصد کے حصول تک جاری رہے گی- رمضان میں حملے بند نہیں کئے جائیں گے- امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے جنرل پرویز مشرف سے 2 گھنٹے تک مذاکرات کئے دونوں رہنماؤں نے وسیع البنیاد افغان حکومت کے قیام پر اتفاق رائے کیا- رمزفیلڈ نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ جنرل پرویز مشرف سے رمضان میں حملے بند کرنے کی تجویز پر بات ہوئی ہے- میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا ہمیں پاکستان اور دیگر ممالک میں ہونے والی تشویش اور معاملے کی نزاکت کا احساس ہے بی بی سی کے مطابق امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ القاعدہ نیٹ ورک اور طالبان حکومت کے خاتمے تک حملے جاری رہیں گے الجزیرہ ٹی وی شہریوں کی ہلاکتوں کے بارے میں جھوٹ بول رہا ہے- امریکی موقف میں ذرا لچک نہیں- اسلام آباد میں امریکی وزیر خارجہ اور پاکستانی وزیر خارجہ نے مشترکہ کانفرنس میں بتایا کہ امریکہ کی فوجی کارروائی کی تاریخ میں شہری آبادیوں کو بچانے کی خاطر کبھی اتنی احتیاط نہیں برتی گئی جتنی افغانستان میں کی جا رہی ہے- زیادہ تر بمباری طالبان اور القاعدہ کے ٹھکانوں پر ہو رہی ہے-

اڈے دینے سے انکار ازبکستان نے امریکہ کو اپنی سرزمین سے افغانستان پر حملوں کی اجازت دینے سے صاف انکار کر دیا ہے- تاہم دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے-

ملا عمر کے گھر کمانڈو ایکشن برطانوی اخبار انڈیپینڈنٹ کے مطابق طالبان رہنما ملا عمر کے گھر پر امریکی کمانڈو ایکشن ناکام ہو گیا ہے- نیویارک ٹائمز کے مطابق ملا عمر کے گھر پر امریکی کمانڈوز نے حملہ کیا جس کے دوران 12 کمانڈوز زخمی ہو گئے-

فیصلہ کن زمینی حملہ کی تیاری برطانوی اخبار ''دی ڈیلی گراف'' کے مطابق امریکہ اور برطانیہ نے افغانستان پر فیصلہ کن زمینی حملے کی تیاری مکمل کرلی ہے- امریکی اور برطانوی فوجیں آپریشن کے لئے ازبکستان سے شمالی افغانستان میں داخل ہو کر طالبان کے ٹھکانوں پر حملے کریں گی- امریکی شہریوں نے امریکہ کی فوجی مہم کو کمزور قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ یا تو افغانستان پر بھرپور حملے کرے یا پھر واپس آجائے-

اسامہ ملوث ہے یا نہیں نیٹو نے اعتراف کیا ہے کہ 11 ستمبر کے متعلق ابھی تک یہ تعین نہیں ہو سکا کہ ان واقعات میں اسامہ بن لادن ملوث ہے یا نہیں- حتمی تعین نہیں ہو سکا- اسامہ امریکہ میں ہونے والی دہشت گردی کے حوالے سے زیادہ مشکوک شخص ہے- اس کے خلاف

باقی صفحہ 8 پر

تبدیلی پتہ

خان سینٹری ورکس اقصیٰ روڈ سے تبدیل ہو کر کالج روڈ نزد یونائیٹڈ مارکیٹ آگئی ہے

خان سینٹری ورکس کالج روڈ ربوہ

پروپرائٹر: فیاض احمد خان فون 212831

SPECIAL HOMOEO
HAIR & BRAIN TONIC

سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے۔ لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز۔ اس کے دو تین ماہ مسلسل استعمال سے بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا یا سفید ہونا رک جاتا ہے۔ خشکی ختم ہو جاتی ہے۔ دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ بے خوابی اور سردرد دور کرنے کیلئے ازحد مفید ہے۔ الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے

پیکنگ 120ML رعایتی قیمت =/175 بمعہ ڈاک خرچ =/235

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 35460 فون: 212399

ٹھوس ثبوت بھی موجود ہیں-لیکن یہ نہیں کہہ سکتے کہ صرف وہی ذمہ دار ہے-

بدنام کرنے والوں کا راستہ روکیں

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ علماء اسلام اور ملک کو بدنام کرنے والوں کا راستہ روکیں- اس وقت دنیائے اسلام میں پاکستان پہلی ایٹمی طاقت ہے- 9 نومبر کو ہڑتال میں کسی کو انتشار پھیلانے نہیں دیں گے- یہ ہڑتال ملک اور قوم کے مفاد میں نہیں- سڑکوں پر نعرے بازی- جذباتی فیصلوں اور جلوس نکالنے سے کیا پاکستان بدنام اور اسلام پر حرف نہیں آئے گا- مذہب کے نام پر لوگوں کو ورغلانے کی اجازت نہیں دیں گے- کشمیر کے بارے میں حکومتی پالیسی تبدیل نہیں ہوگی-

امریکہ میں پاکستانیوں کے لئے مشکلات

روزنامہ ''خبریں'' نے ایک خصوصی رپورٹ میں لکھا ہے کہ امریکہ میں پاکستانیوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے- ان کی مشکلات اور مسائل بڑھ گئے ہیں- 11 ستمبر کے بعد 3 پاکستانی ہلاک کئے جاچکے ہیں- نیویارک میں پاکستانیوں کا گھروں سے نکلنا مشکل ہے- وہ پاکستانی صدر جنرل مشرف کی آمد پر ان سے احتجاج کریں گے-

بس اور کوچ میں خوفناک تصادم

چوک سرور شہید کے قریب لاہور سے کوٹ ادو جانے والی بس ایک گدھا گاڑی کو بچاتے ہوئے کوسٹر سے جاٹکرا گئی- جس کے نتیجہ میں 18 مسافر ہلاک اور 37 شدید زخمی ہوگئے-

بقیہ صفحہ 1

(3) ایصال ثواب کے لئے مرحومین کی طرف سے بھی وعدے لئے جائیں-

اللہ تعالیٰ وقت کے تقاضے کے مطابق ہم سب کو اپنے محبوب امام کی خدمت میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خوشخبری
احمدی فری ڈسپنسریوں کے لئے
ملکی وغیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز- ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ریٹو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور 042-6372867

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج- بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج-
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا- یو کے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کرکے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے-

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلیگن روڈ- دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan Steel Deals in cold Rolled. Hot Rolled. Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua,Mian Mubarik Ali

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

بفضل تعالیٰ مورخہ 11-11-2001
ماڈرن کاہلوں موٹرز کا افتتاح ہو رہا ہے- احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی سروس ورپیئرنگ کرانے کے لئے تشریف لائیں
ماڈرن کاہلوں موٹرز
مین سرگودھا روڈ ربوہ فون 04524-214514

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ایبکس ڈسکشن کلب
سنجیدہ، علمی اور خالصتاً ادبی ماحول میں
مختلف شعبہ جات کے ماہرین کے ساتھ
مختلف نوعیت کے اچھوتے موضوعات پر
انگریزی زبان میں مفید اور معلوماتی گفتگو
علمی اور فکری استعدادوں میں اضافہ کے لئے
کلب کی ممبرشپ حاصل کریں
آئیں اظہار کریں آپ کو ایک پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں
ایبکس دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213694

کار کرایہ پر حاصل کریں
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لئے کار کرایہ پر حاصل کریں- رابطہ: گوگی سٹوڈیو ریلوے روڈ ربوہ فون 213016`211234
نثار احمد کاہلوں دارالیمن غربی ربوہ فون 214217

HAROONS
Shop No.5.Moscow plaza Blue Area Islamabad PH:826948
Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad PH:275734-829886

PROTECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.PK

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer. *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس ☎ 051-440892-441767
رہائش ☎ 051-410090

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61